12557 ـ الكحل كے بغیر بیرا پینے كا حكم

سوال

كیا الكحل سے خالی بیرا پینا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

كھانے پینے والی اشیاء میں اصل حلال ہے، لیكن جس چیز كی حرمت شریعت میں مذكور ہو تو وہ حرام ہے مثلا شراب، اس لیے اگر پینے والی كوئی بھی چیز كسی نشہ پر مشتمل ہو تو وہ حرام ہے تو اس بنا پر كہا جائیگا كہ:

اگر بیرا (یعنی جو كا پانی) اگر زیادہ پینے سے نشہ آور ہو تو اسے پینا جائز نہیں، كیونكہ حدیث میں نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" ہر نشہ آور چیز حرام ہے "

صحیح بخاری كتاب الاحكام حدیث نمبر (6637).

اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان كرتی ہیں كہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ہر نشہ آور چیز حرام ہے، جس كے تین صاع نشہ آور ہوں تو اس كا ایك چلو بھی حرام ہے "

سنن ترمذی كتاب الاشربۃ حدیث نمبر (1789) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (1521) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

الطیبی رحمہ اللہ كہتے ہیں: الفرق اور ملء الكف: ان دونوں عبارتوں سے مراد كثرت اور قلت ہے، نہ كہ تحدید.

واللہ اعلم .